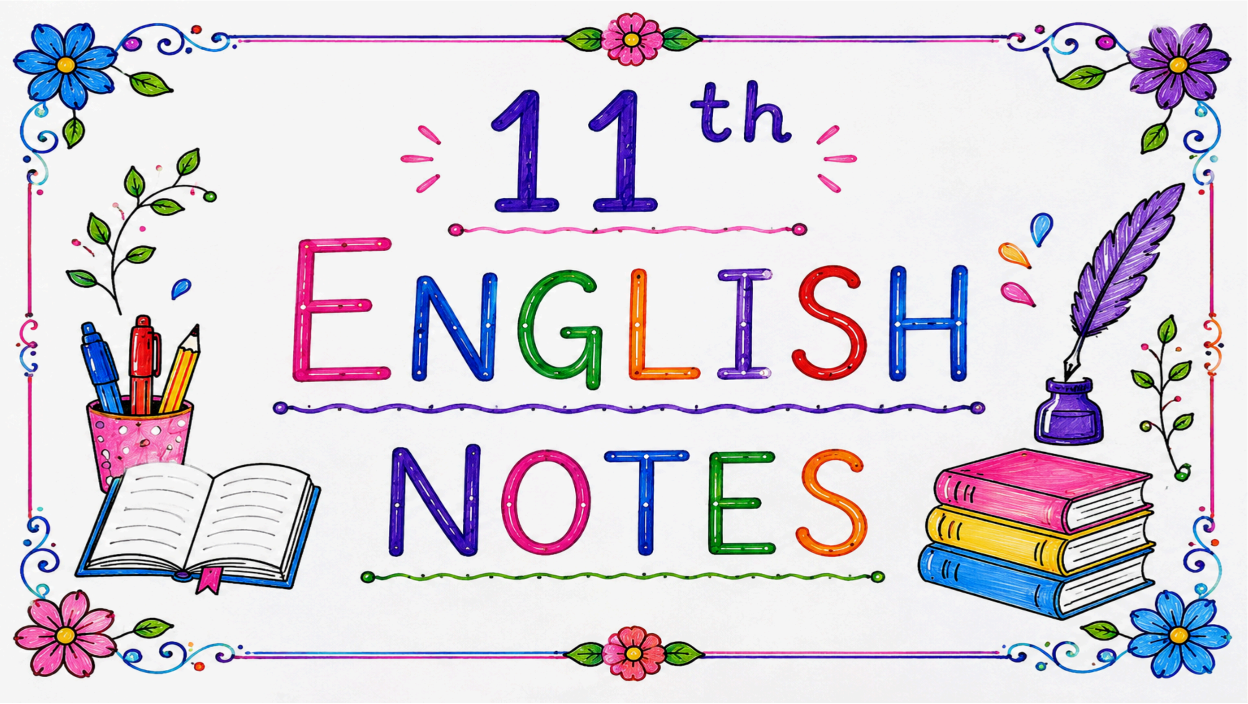

Class: 11th

Subject: English

Unit 2: Responsibility of the Youth in Nation-Building

📘 Urdu Translation

1. "Mr. Chancellor, Ladies and Gentlemen, When I was approached by the Vice-Chancellor with a request to deliver the Convocation Address, I made it clear to him that there were so many calls on me that I could not possibly prepare a formal Convocation Address on an academic level with regard to the great subjects with which University deals, such as arts, history, philosophy, science, law and so on. I did, however, promise to say a few words to the students on this occasion, and it is in fulfilment of that promise that I will address you now. First of all, let me thank the Vice-Chancellor for the flattering terms in which he referred to me. Mr.

Vice-Chancellor, whatever I am, and whatever I have been able to do, I have done it merely as a measure of duty which is incumbent upon every Mussalman to serve his people honestly and selflessly."

Urdu Translation:

جنابِ چانسلر، خواتین و حضرات!

جب وائس چانسلر نے مجھ سے کانووکیشن خطاب دینے کی درخواست کی تو میں نے اُنہیں واضح طور پر بتا دیا تھا کہ مجھ پر اتنی زیادہ ذمہ داریاں اور مصروفیات ہیں کہ میں یونیورسٹی کے اُن عظیم مضامین، جیسے فنون، تاریخ، فلسفہ، سائنس، قانون وغیرہ، کے متعلق علمی معیار کا باقاعدہ کانووکیشن خطاب تیار نہیں کر سکتا۔

البتہ میں نے اس موقع پر طلبہ سے چند الفاظ کہنے کا وعدہ کیا تھا، اور اب میں اسی وعدے کی تکمیل کے لیے آپ سے خطاب کر رہا ہوں۔

سب سے پہلے میں وائس چانسلر کا شکریہ ادا کرتا ہوں کہ انہوں نے میرے بارے میں نہایت تعریفی الفاظ استعمال کیے۔

جناب وائس چانسلر! میں جو کچھ بھی ہوں، اور جو کچھ میں کرنے کے قابل ہو سکا ہوں، وہ محض اپنے فرض کی ادائیگی کے طور پر کیا ہے، کیونکہ ہر مسلمان پر یہ ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ اپنے لوگوں کی دیانت داری اور بے غرضی کے ساتھ خدمت کرے۔

2. "In addressing you I am not here speaking to you as Head of the State, but as a friend, and as one who has always held you in affection. Many of you have today got your diplomas and degrees and I congratulate you. Just as you have won the laurels in your University and qualified yourselves, so I wish you all success in the wider and larger world that you will enter.

Many of you have come to the end of your scholastic career and stand at the threshold of life. Unlike your predecessors, you fortunately leave this University to enter life under a sovereign, independent State of your own. It is necessary that you and your other fellow students fully understand the implications of the revolutionary change that took place on the birth of

StudyNotes360.com

Pakistan. We have broken the shackles of slavery; we are now a free people. Our State is our own State. Our Government is our own Government, of the people, responsible to the people of the State and working for the good of the State."

Urdu Translation:

میں آج آپ سے یہاں مملکت کے سربراہ کی حیثیت سے نہیں بلکہ ایک دوست کی حیثیت سے خطاب کر رہا ہوں، اور ایک ایسے شخص کے طور پر جو ہمیشہ آپ سے محبت اور شفقت رکھتا آیا ہے۔ آج آپ میں سے بہت سے طلبہ نے اپنے ڈپلومے اور ڈگریاں حاصل کی ہیں اور میں آپ کو مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ جس طرح آپ نے اپنی یونیورسٹی میں نمایاں کامیابی حاصل کی ہے اور خود کو اہل ثابت کیا ہے، اسی طرح میں آپ کے لیے اُس وسیع اور بڑی دنیا میں بھی کامیابی کی دعا کرتا ہوں جس میں آپ اب قدم رکھنے والے ہیں۔

آپ میں سے بہت سے طلبہ اپنی تعلیمی زندگی مکمل کر چکے ہیں اور اب عملی زندگی کی دہلیز پر کھڑے ہیں۔ اپنے پیش روؤں کے برعکس، آپ خوش قسمتی سے اس یونیورسٹی سے نکل کر اپنی ایک خودمختار اور آزاد ریاست میں زندگی کا آغاز کر رہے ہیں۔ ضروری ہے کہ آپ اور آپ کے ساتھی طلبہ اُس انقلابی تبدیلی کے اثرات کو پوری طرح سمجھیں جو پاکستان کے قیام کے وقت رونما ہوئی۔

ہم نے غلامی کی زنجیریں توڑ دی ہیں؛ اب ہم ایک آزاد قوم ہیں۔ ہماری ریاست ہماری اپنی ریاست ہے۔ ہماری حکومت ہماری اپنی حکومت ہے، جو عوام کی حکومت ہے، عوام کے سامنے جواب دہ ہے اور ریاست کی بھلائی کے لیے کام کرتی ہے۔

StudyNotes360.com

3. Freedom, however, does not mean license. It does not mean that you can now behave just as you please and do what you like, irrespective of the interests of other people or of the State. A great responsibility rests on you and, on the contrary, now more than ever, it is necessary for us to work as a united and disciplined nation. What is now required of us all is constructive spirit and not the militant spirit of the days when we were fighting for our freedom. It is far more difficult to construct than to have a militant spirit for the attainment of freedom. It is easier to go to jail or fight for freedom than to run a Government.

Let me tell you something of the difficulties that we have overcome and of the dangers that still lie ahead. Thwarted in their desire to prevent the establishment of Pakistan, our enemies turned their attention to finding ways and means to weaken and destroy us. Thus, hardly had the new State come into being when came the Punjab and Delhi holocaust. Thousands of men, women and children were mercilessly butchered, and millions were uprooted from their homes. Over fifty lakhs of these arrived in the Punjab within a matter of weeks. The care and rehabilitation of these unfortunate refugees, stricken in body and in soul, presented problems, which might well have destroyed many a well-established State. But those of our enemies who had hoped to kill Pakistan at its very inception by these means were disappointed. Not only has Pakistan survived the shock of that upheaval, but also it has emerged stronger, more chastened and better equipped than ever."

StudyNotes360.com

Urdu Translation:

تاہم آزادی کا مطلب ہرگز بے لگام آزادی نہیں ہے۔ اس کا یہ مطلب نہیں کہ اب آپ دوسروں یا ریاست کے مفادات کی پروا کیے بغیر جو چاہیں کریں اور جیسے چاہیں زندگی گزاریں۔ آپ پر ایک بہت بڑی ذمہ داری عائد ہوتی ہے، اور اب پہلے سے کہیں زیادہ ضروری ہے کہ ہم ایک متحد اور نظم و ضبط رکھنے والی قوم کے طور پر کام کریں۔

اب ہم سب سے جس چیز کی ضرورت ہے وہ تعمیری جذبہ ہے، نہ کہ وہ جنگجویانہ جذبہ جو آزادی کی جدوجہد کے دنوں میں موجود تھا۔ آزادی حاصل کرنے کے لیے جنگجویانہ جذبہ رکھنا آسان ہے، لیکن تعمیر و ترقی کا کام اس سے کہیں زیادہ مشکل ہے۔ جیل جانا یا آزادی کے لیے لڑنا حکومت چلانے سے زیادہ آسان ہے۔

میں آپ کو اُن مشکلات کے بارے میں کچھ بتانا چاہتا ہوں جن پر ہم قابو پا چکے ہیں اور اُن خطرات کے بارے میں بھی جو اب بھی ہمارے سامنے موجود ہیں۔ پاکستان کے قیام کو روکنے کی خواہش میں ناکام ہونے کے بعد ہمارے دشمنوں نے ہمیں کمزور اور تباہ کرنے کے طریقے تلاش کرنا شروع کر دیے۔ چنانچہ نئی ریاست کے وجود میں آتے ہی پنجاب اور دہلی کے ہولناک فسادات شروع ہوگئے۔

ہزاروں مرد، عورتیں اور بچے بے رحمی سے قتل کر دیے گئے اور لاکھوں لوگ اپنے گھروں سے بے دخل ہو گئے۔

ان میں سے پچاس لاکھ سے زائد لوگ چند ہی ہفتوں میں پنجاب پہنچ گئے۔ ان بدنصیب مہاجرین کی دیکھ بھال اور بحالی، جو جسمانی اور روحانی دونوں طرح سے متاثر ہو چکے تھے، ایسے مسائل تھے جو کسی بھی مضبوط اور مستحکم ریاست کو تباہ کر سکتے تھے۔ لیکن ہمارے وہ دشمن جو ان حالات کے ذریعے پاکستان کو اس کے آغاز ہی میں ختم کرنا چاہتے تھے، مایوس ہوئے۔ پاکستان نہ صرف اس ہولناک بحران سے بچ نکلا بلکہ پہلے سے زیادہ مضبوط، زیادہ سنجیدہ اور زیادہ بہتر انداز میں ابھر کر سامنے آیا۔

4. "There followed in rapid succession other difficulties, such as withholding by India of our cash balances, of our share of military equipment and lately, the institution of an almost complete economic blockade of your Province. I have no doubt that all right-thinking men in the Indian Dominion deplore these happenings, and I am sure the attitude of mind that has been responsible for them will change, but it is essential that you should take note of these developments. They stress the importance of continued vigilance on our part."

StudyNotes360.com

اس کے بعد تیزی کے ساتھ مزید مشکلات سامنے آئیں، مثلاً بھارت کی جانب سے ہمارے نقد اثاثے روک لینا، فوجی سازوسامان میں ہمارا حصہ نہ دینا، اور حال ہی میں آپ کے صوبے پر تقریباً مکمل معاشی ناکہ بندی نافذ کر دینا۔

مجھے اس بات میں کوئی شک نہیں کہ ہندوستانی ریاست کے تمام سمجھدار اور انصاف پسند لوگ ان واقعات پر افسوس کرتے ہوں گے، اور مجھے یقین ہے کہ وہ ذہنیت جس نے ان حالات کو جنم دیا ہے، آخرکار بدل جائے گی۔ لیکن یہ ضروری ہے کہ آپ ان حالات و واقعات پر گہری نظر رکھیں۔

یہ تمام حالات اس بات کی اہمیت کو واضح کرتے ہیں کہ ہمیں مسلسل ہوشیار اور چوکنا رہنا چاہیے۔

5. "Your main occupation should be, in fairness to yourselves, in fairness to your parents and indeed in fairness to the State, to devote your attention solely to your studies. It is only thus that you can equip yourselves for the battle of life that lies ahead of you. Only thus will you be an asset and a

source of strength and of pride to your State. Only thus, can you assist it in solving the great social and economic problems that confront it and enable it to reach its destined goal among the most progressive and strongest nations of the world."

Urdu Translation:

آپ کا بنیادی کام یہ ہونا چاہیے کہ اپنے ساتھ انصاف کرتے ہوئے، اپنے والدین کے ساتھ انصاف کرتے ہوئے اور درحقیقت ریاست کے ساتھ انصاف کرتے ہوئے اپنی پوری توجہ صرف اپنی تعلیم پر مرکوز رکھیں۔

صرف اسی طرح آپ اپنے آپ کو اُس عملی زندگی کے مقابلے کے لیے تیار کر سکتے ہیں جو آپ کے سامنے ہے۔ صرف اسی صورت میں آپ اپنی ریاست کے لیے ایک قیمتی سرمایہ، طاقت اور فخر کا باعث بن سکتے ہیں۔

اور صرف اسی طرح آپ اپنی ریاست کو اُن عظیم سماجی اور معاشی مسائل کو حل کرنے میں مدد دے سکتے ہیں جن کا اسے سامنا ہے، اور اسے دنیا کی ترقی یافتہ اور طاقتور قوموں میں اس کے مقررہ مقام تک پہنچا سکتے ہیں۔

StudyNotes360.com

6. "My young friends, I would, therefore, like to tell you a few points about which you should be vigilant and beware. Firstly, beware of the fifth columnists among us. Secondly, guard against and weed out selfish people who only wish to exploit you so that they may swim. Thirdly, learn to judge who are really true and really honest and unselfish servants of the State, who wish to serve the people with heart and soul and support them."

Urdu Translation:

میرے نوجوان دوستو! اس لیے میں آپ کو چند ایسی باتیں بتانا چاہتا ہوں جن کے بارے میں آپ کو ہوشیار اور محتاط رہنا چاہیے۔

سب سے پہلے، اپنے درمیان موجود غدار عناصر سے خبردار رہیں۔

دوسرے، اُن خود غرض لوگوں سے بچیں اور انہیں اپنے درمیان سے نکال دیں جو صرف آپ کو استعمال کر کے اپنا فائدہ حاصل کرنا چاہتے ہیں تاکہ وہ خود کامیاب ہو سکیں۔

تیسرے، یہ پہچاننا سیکھیں کہ ریاست کے حقیقی، دیانت دار اور بے لوث خادم کون ہیں، جو دل و جان سے عوام کی خدمت کرنا چاہتے ہیں اور ان کی مدد کرتے ہیں۔

7. "There is another matter that I would like to refer to. My young friends, hitherto, you have been following the rut. You get your degrees and when you are thrown out of this University in thousands, all that you think and hanker for is Government service. As your Vice-Chancellor has rightly stated the main object of the old system of education and the system of Government existing hitherto was really to have well-trained, well-equipped clerks. Of course, some of them went higher and found their level, but the whole idea was to get well-qualified clerks. Civil Service was mainly staffed by the British and the Indian element was introduced later on, and it went up progressively. Well, the whole principle was to create a mentality, a psychology, and a state of mind that an average man, when he passed his B.A. or M.A. was to look for some job in Government. If he got it, he thought he had reached his height. I know, and you all know what has been really the result of this. Our experience has shown that an M.A. earns less than a taxi driver, and most of the so-called Government servants are living in a more miserable manner than many menial servants who are employed by well to do people. Now, I want you to get out of that rut and that mentality, as, now, we are in free Pakistan."

StudyNotes360.com

Urdu Translation:

ایک اور بات ہے جس کی طرف میں آپ کی توجہ دلانا چاہتا ہوں۔ میرے نوجوان دوستو! اب تک آپ ایک ہی ڈگر پر چلتے آئے ہیں۔ آپ اپنی ڈگریاں حاصل کرتے ہیں اور جب آپ ہزاروں کی تعداد میں اس یونیورسٹی سے نکلتے ہیں تو آپ کی سوچ اور خواہش صرف یہ ہوتی ہے کہ آپ کو سرکاری نوکری مل جائے۔

جیسا کہ آپ کے وائس چانسلر نے بجا طور پر کہا، پرانے تعلیمی نظام اور پرانی حکومتی ساخت کا اصل مقصد دراصل ایسے کلرک تیار کرنا تھا جو اچھی تربیت یافتہ اور مکمل طور پر تیار ہوں۔ یقیناً ان میں سے کچھ لوگ ترقی کر کے اونچے درجوں تک بھی پہنچے، لیکن مجموعی سوچ یہی تھی کہ قابل

کلرک پیدا کیے جائیں۔ سول سروس بنیادی طور پر انگریزوں کے ہاتھ میں تھی اور بعد میں آہستہ آہستہ ہندوستانیوں کو بھی شامل کیا گیا۔

اس پورے نظام کا مقصد ایک ایسی ذہنیت پیدا کرنا تھا کہ ایک عام شخص جب بی اے یا ایم اے کر لے تو وہ صرف کسی سرکاری نوکری کی تلاش کرے، اور اگر اسے نوکری مل جائے تو وہ سمجھتا تھا کہ وہ اپنی زندگی کی بلند ترین منزل تک پہنچ گیا ہے۔ میں جانتا ہوں، اور آپ سب بھی جانتے ہیں کہ اس کا نتیجہ کیا نکلا۔ ہمارے تجربے نے یہ دکھایا ہے کہ ایک ایم اے پاس شخص ٹیکسی ڈرائیور سے بھی کم کماتا ہے، اور اکثر سرکاری ملازمین کی حالت ان لوگوں سے بھی زیادہ خراب ہے جو امیر لوگوں کے ہاں معمولی کام کرتے ہیں۔

اب میں چاہتا ہوں کہ آپ اس پرانی ڈگر اور اس ذہنیت سے باہر نکلیں، کیونکہ اب ہم آزاد پاکستان میں ہیں۔

8. "Government cannot absorb thousands—impossible. But in the competition to get Government service most of you will be demoralized. Government can take only a certain number, and the rest cannot settle down to anything else and being disgruntled are always ready to be exploited by persons who have their own axes to grind. Now I want that you must divert your mind, your attention, your aims and ambition to other channels and other avenues and fields that are open to you. There is no shame in doing manual work and labour. There is an immense scope in technical education for we want technically qualified people very badly. You can learn banking, commerce, trade, law, etc., which provide so many opportunities now. Already you find that new industries are being started, new banks, new insurance companies, new commercial firms are opening, and they will grow as you go on. Now these are avenues and fields open to you. Think of them and divert your attention to them, and believe me, you will, there, benefit yourselves more than by merely going in for Government service and remaining there, in what I should say, a circle of clerkship, working there from morning till evening, in most dingy and uncomfortable conditions. You will be far more happy and far more prosperous with far more opportunities to rise if you take to commerce and industry and will

thus be helping not only yourselves but also your State. I can give you one instance. I know a young man who was in Government service. Four years ago, he went into a banking corporation on two hundred rupees, because he had studied the subject of banking and today, he is Manager in one of their firms and drawing fifteen hundred rupees a month in just four years. These are the opportunities to have, and I do impress upon you now to think in these terms..."

Urdu Translation:

حکومت ہزاروں لوگوں کو جذب نہیں کر سکتی—یہ ناممکن ہے۔ لیکن سرکاری نوکری حاصل کرنے کی دوڑ میں آپ میں سے زیادہ تر لوگ مایوسی کا شکار ہو جائیں گے۔ حکومت صرف ایک محدود تعداد کو ملازمت دے سکتی ہے، اور باقی لوگ کسی اور کام پر بھی خود کو قائم نہیں کر پاتے، اور مایوس ہو کر ایسے لوگوں کے لیے آسان شکار بن جاتے ہیں جو اپنے ذاتی مفاد رکھتے ہیں۔

اب میں چاہتا ہوں کہ آپ اپنی سوچ، اپنی توجہ، اپنے مقصد اور اپنی خواہشات کو دوسرے راستوں، مواقع اور شعبوں کی طرف منتقل کریں جو آپ کے لیے کھلے ہوئے ہیں۔

دستی محنت اور مزدوری کرنے میں کوئی شرم کی بات نہیں ہے۔ تکنیکی تعلیم میں بے حد مواقع موجود ہیں کیونکہ ہمیں ایسے افراد کی شدید ضرورت ہے جو تکنیکی طور پر اہل ہوں۔ آپ بینکنگ، تجارت، کاروبار، قانون وغیرہ سیکھ سکتے ہیں، جو آج بہت سے مواقع فراہم کرتے ہیں۔ پہلے ہی آپ دیکھ رہے ہیں کہ نئی صنعتیں قائم ہو رہی ہیں، نئے بینک، نئی انشورنس کمپنیاں اور نئی تجارتی فرمیں کھل رہی ہیں، اور جیسے جیسے وقت آگے بڑھے گا یہ مزید ترقی کریں گی۔

یہ سب آپ کے لیے کھلے ہوئے راستے اور شعبے ہیں۔ ان کے بارے میں سوچیں اور اپنی توجہ ان کی طرف منتقل کریں۔ یقین کریں کہ آپ کو یہاں زیادہ فائدہ ہوگا بہ نسبت صرف سرکاری ملازمت میں جانے کے اور وہاں ایک کلرک کے دائرے میں رہ کر صبح سے شام تک تنگ اور ناخوشگوار حالات میں کام کرنے کے۔

اگر آپ تجارت اور صنعت کو اختیار کریں گے تو آپ زیادہ خوش، زیادہ خوشحال اور زیادہ ترقی کے مواقع حاصل کریں گے، اور اس طرح آپ نہ صرف اپنے لیے بلکہ اپنی ریاست کے لیے بھی فائدہ مند ثابت ہوں گے۔

میں آپ کو ایک مثال دیتا ہوں۔ میں ایک نوجوان کو جانتا ہوں جو سرکاری ملازمت میں تھا۔ چار سال پہلے وہ بینکنگ کے شعبے میں صرف دو سو روپے ماہانہ پر ایک بینکنگ کارپوریشن میں گیا کیونکہ اس نے بینکنگ کا مطالعہ کیا تھا، اور آج وہ ان کے ایک ادارے کا مینیجر ہے اور پندرہ سو روپے ماہانہ کما رہا ہے، اور یہ سب صرف چار سال میں ہوا۔

یہ وہ مواقع ہیں جو آپ کے سامنے موجود ہیں، اور میں آپ کو زور دیتا ہوں کہ آپ اسی انداز میں سوچیں۔

Note:

This chapter is designed to provide a solid foundation of knowledge, with the goal of deepening understanding and encouraging further exploration of the subject. The content has been carefully selected to support effective learning and inspire students to engage with the topic more deeply.

Author: Muhammad Asghar

Purpose: To contribute to education by offering insightful, valuable content that enhances learning and understanding.

Copyright & Usage Policy

© 2026 **StudyNotes360.com**. All Rights Reserved.

No part of these notes may be reproduced, redistributed, or used for commercial purposes without explicit written permission from the author. These notes are intended solely for personal study and educational use.